ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

پریس ریلیز

کراچی15اکتوبر2019ء:۔

کوئٹہ ڈبل روڈ پر پولیس وین کے قریب بلاسٹ۔سندھ پولیس ہائی الرٹ رہتے ہوئے سیکیورٹی اقدامات انتہائی چوکنا اور مستعد رہتے ہوئے انجام دے۔

ممکنہ حساس علاقوں میں انٹیلی جینس بڑھانے,تھانوں کی سطح پر روابط مربوط کرنے ,پیٹرولنگ, پکٹنگ ,ناکہ بندی سخت کی جائے۔پولیس افسران وجوانوں کو بلٹ پروف جیکٹس کے استعمال کا پابند بنایا جائے۔

پولیس افسران اور جوانوں کو حفاظت خود اختیاری جیسے اقدامات پر بریفنگ کو بھی ممکن بنایا جائے۔جرائم پیشہ عناصر کیخلاف تمام تر کاروائیوں کو منظم اور کامیاب بنایا جاسکے۔ آئی جی سندھ

:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

سندھ پولیس میں آئی جی سندھ کا تاریخی قدم۔

آئی جی سندھ نے تعیناتی کا ایک سال مکمل ہونے پر خود کو کارکردگی کی بابت احتساب کے لیئے پیش کردیا۔

کراچی 15 اکتوبر 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں منعقدہ سندھ پولیس کی ایک سالہ کارکردگی کا جائزہ اور تجزیہ کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اپنی تعیناتی کا ایک سال مکمل ہونے پر خود کو کارکردگی کی بابت احتساب کے لیئے پیش کردیا۔

انہوں نے بحیثیت آئی جی سندھ مورخہ 12 ستمبر سال 2018ء تا 12 ستمبر سال 2019ء تک پر مشتمل کارکردگی جائزہ اور تجزیئے کا تفصیلی احاطہ کرتے ہوئے اجلاس کو اپنی پیدائش سے لیکر تعلیم و تربیت، عملی و پیشہ وارانہ زندگی کے بارے میں بتایا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان پولیس کے پندرہ شعبہ جات میں سے سات کیلیئے میں نے اہمک ذمہ داریاں انجام دی ہیں۔ سندھ میں جب میری پوسٹنگ ہوئی تو مجھے یہاں درپیش چیلنجز کا بخوبی ادراک تھا چونکہ کراچی میں یہ میری پہلی پوسٹنگ تھی لہذا یہاں کے حالات اور واقعات پر میرے کچھ اندیشے تھے تا ہم باری تعالیٰ کے فضل و کرم سے میں نے تمام تر حالات کا ڈٹ کر سامنا کیا اور کررہا ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ سندھ شہری اور دیہی آبادی پر مشتمل ایک صوبہ ہے جہاں کے ماحول، ثقافت، تہذیب و روایات کو سامنے رکھتے ہوئے میں نے امن کے استحکام کے لیئے جرأت مندانہ اقدامات اور فیصلے کیئے۔

ان کا کہنا تھا کہ عوام کی پولیس کے لیئے کیا رائے اور سوچ ہے اور پولیس عوام کے بارے میں کیا سوچتی ہے یا ان سے کیسا برتاؤ کرتی ہے اس کا بھی احاطہ ضروری ہے۔ میں اکثر سوچتا ہوں کہ میرے یہاں سے جانیکے بعد عوام اور سندھ پولیس کے افسران اور جوانوں کی میرے بارے میں کیا سوچ اور رائے ہوگی اور جب نگاہ دوڑاتا ہوں تو یہ سوچ کر اطمینان کا سانس لیتا ہوں کہ میں اپنے عوام اور محکمے کی ترقی اور خوشحالی کے لیئے تمام تر سنجیدہ اقدامات ترجیحی بنیادوں پر انجام دے رہا ہوں۔ انہوں نے اس موقع پر پولیس ریفارمز کے لیئے جاری عمل سمیت پولیسنگ میں بہتری کے حوالے سے عدلیہ کی رہنماہدایات و دیگر مثبت امور و اقدامات کا بھی احاطہ کیا۔

آئی جی سندھ نے پولیس کو درپیش چیلنجز بشمول سی پیک سیکیورٹی، امن وامان کے استحکام، انسداد دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ، ڈکیتی، خودکشی، قبائلی جھگڑے، اغواء برائے تاوان، کراچی میں اسٹریٹ کرائمز، گٹکا ماوا کی فروخت/ تیاری وغیرہ سمیت عوامی شکایات کے بروقت ازالے، انکی اہمیت اور معاشرے پر مرتب ہونے والے اسکے مثبت اثرات کی تفصیلات کے بارے میں بتایا۔

انہوں نے کہا کہ پالیسی گائیڈ لائن دینا، حکمت عملی لائحۂ عمل وضع کرنا، وسائل فراہم کرنا، آڈٹ اینڈ انسپیکشن، پولیس فلاح و بہبود، شعبہ جات کی تنظیم نو یا دوبارہ سے قابل عمل بنانا و دیگر میری ذمہ داریاں ہیں اور جنہیں میں بطریق احسن سب کو ساتھ لیکر ایک ٹیم کی حیثیت میں انجام دینے میں مصروف ہوں۔ میں محکمانہ امور و اقدامات میں مداخلت کا قائل نہیں ہوں اور یہی وجہ ہے کہ میں نے تمام ماتحت متعلقہ سینئر افسران کو اختیارات سونپ دیئے تھے اور مجھے خوشی ہے کہ میرا یہ فیصلہ درست ثابت ہوا اور پولیسنگ کے حوالے سے اسکے مثبت اثرات سامنے آرہے ہیں۔ اس موقع پر آئی جی سندھ کی پولیس کے لیئے جاری پالیسی اور حکمت عملی کے بارے میں بھی بتایا گیا جس میں شفافیت، مساوات، ٹیم بلڈنگ، درست انتخاب، ڈی سینٹرلائزنگ، کرپشن میں کمی، استعدادی صلاحیت کا فروغ، وسائل کا شفاف اور درست استعمال، ریوارڈ اینڈ پنشمنٹ، پولیس کی فلاح و بہبود اور عوام دوست اقدامات، تھانہ کلچر تبدیلی، پولیس اسٹیشن ریفارمز، انسانی حقوق کا تحفظ، عوامی شکایات ازالہ، سروس ڈیلیوری، وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ سندھ پولیس میں ٹرانس جینڈر کی بھرتی کے پانچ فیصد کوٹے پر عمل درآمد جاری ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ضلعی پولیس کمپلینٹ سینٹرز پر مذکورہ دورانیئے میں 12173 شکایات موصول ہوئیں جنکے حل کا تناسب 52.37 فیصد رہا جو کہ بلاشبہ مستعد متحرک اور عوام دوست پولیسنگ کا بین ثبوت ہے۔ انہوں نے تمام سینئر پولیس افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں نے آپ لوگوں کی مدت تعیناتی ایک سال کی کیا آپ نے بھی اپنے متعلقہ سپروائزری افسران کو اتنی ہی مدت دی۔ کیا یہ درست ہوگا کہ جس سپروائزری افسر کو آپ نے غلطی پر ہٹایا ہو اسے دوسری جگہ بھی اہم ذمہ داریاں تفویض کردی جائیں۔ غلط تو غلط ہوگا چاہے اسکی پوسٹنگ جہاں بھی کردی جائے۔

اس موقع پر آئی جی سندھ نے سندھ اور کراچی و دیگر شہروں میں منعقدہ میگا ایونٹس کے مواقعوں پر امن وامان کے حالات پر پولیس کنٹرول اور عوام کے جان و مال کے تحفظ جیسے اقدامات میں پولیس کے مجموعی امور و اقدامات کا بھی احاطہ کیا۔ ان میگا ایونٹس میں پی ایس ایل، آئیڈیاز نمائش، سالانہ تبلیغی اجتماع، برسی شہید ذوالفقار علی بھٹو، عرس لعل شہباز قلندر، شاہ عبداللطیف بھٹائی، عبداللہ شاہ غازی، عیدالفطر، عیدالضحیٰ، محرم الحرام و دیگر قابل ذکر ہیں۔ آئی جی سندھ نے اجلاس کو کراچی سیف سٹی پروجیکٹ کے آغاز، پولیس ہسپتال کو آؤٹ سورس کرنے، مختلف مقامات پر ہر ضلع میں موبائل ورکشاپ قائم کرنے، اسکول اف ایم ٹی، آئی ٹی، فائنانس اور فارنزک کے قیام، فارنزک سائنس لیبارٹری پروجیکٹ، کچے کے علاقوں کے لیئے دریائی فورس کی سفارشات/ تجاویز، ریٹائرڈ پولیس ملازمین کے لیئے ہاؤسنگ اسکیم، منشیات کے عادی افراد کے لیئے بحالی مراکز وغیرہ جیسے اقدامات کے بارے میں بھی بتایا۔

اجلاس میں شریک افسران نے اس موقع پر آئی جی سندھ کے بارے میں بھی اپنی اپنی رائے شیئر کی اور بتایا جن میں اختیارات کی ڈی سینٹرلائزیشن، تعیناتی کی مدت کی سیکیورٹی، کمیونٹی پولیسنگ پر فوکس، کرپشن پر کنٹرول، پولیس ملازمین اور پولیس بیواؤں کی فلاح و بہبود، پبلک شکایات ازالہ میکنزم، مختلف مہمیں، فیلڈ افسران میں اعتماد کا فروغ، مقابلے کی فضا بنانا، دباؤ سے لڑنا، محکمانہ ترقیاں، چیک اینڈ بیلنس مانیٹرنگ، تھانہ کلچر کی تبدیلی اور بہتری، ایڈیشنل آئی جیز حیدرآباد سکھر کے دفاتر کا قیام، بہترین پولیس ایکٹ و دیگر اقدامات انکا قابل ذکر اور لائق ستائش و تحسین ہیں۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس　　　　　　　　　　　　　　　　　　فون:۔021-99212639

تعزیت

کراچی15 اکتوبر 2019ء:۔

ایڈیشنل آئی جی شاہد حیات کی وفات پر آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے بالخصوص محکمہ پولیس کے لیئے انکی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

انہوں نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا ہے کہ اللہ پاک مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اہل خانہ کو صبر و استقامت کے ساتھ اس صدمے کو برداشت کرنیکی توفیق دے۔ آمین

۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔

فون؛۔021-99212639

پریس ریلیز

گزشتہ دو ہفتہ کے دوران پولیس نے سندھ بھر سے مجموعی طور پر 2958 ملزمان کو گرفتار کیا۔

کراچی15اکتوبر2019؛۔
ترجمان سندھ پولیس کیمطابق رواں ماہ کے ابتدائی دو ہفتوں کے دوران جرائم کیخلاف کی جانیوالی چھاپہ مار کاروائیوں پولیس مقابلوں سمیت علاقہ گشت ،چیکنگ جیسے اقدامات کی بدولت سندھ پولیس نے 1009 مفرور، 782 اشتہاریوں ودیگر 1167 ملزمان سمیت مجموعی طور پر 2958 ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔

تفصیلات کے مطابق؛۔

- ☆ **لاڑکانہ** پولیس نے جرائم کیخلاف کی جانیوالی چھاپہ مار کاروائیوں کے دوران 503 مفرور، 659 اشتہاری و دیگر 67 ملزمان سمیت مجموعی طور پر 1229 ملزمان کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرتے ہوئے اسلحہ وایمونیشن برآمد کیا۔
- ☆ **حیدرآباد** پولیس نے جرائم کیخلاف کی جانیوالی چھاپہ مار کاروائیاں کرکے 152 مفرور، 34 اشتہاری و دیگر 478 ملزمان سمیت مجموعی طور پر 664 ملزمان کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرتے ہوئے اسلحہ وایمونیشن برآمد کیا۔
- ☆ **کراچی پولیس نے جرائم کیخلاف کی جانیوالی چھاپہ مار کاروائیوں کے دوران 225 مفرور، 18 اشتہاری و دیگر 392 ملزمان سمیت مجموعی طور پر 635 ملزمان کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا جبکہ قبضے سے اسلحہ وایمونیشن برآمد ہوا۔**
- ☆ **سکھر** پولیس نے جرائم کیخلاف کی جانیوالی چھاپہ مار کاروائیوں کے دوران 50 مفرور، 66 اشتہاری و دیگر 174 ملزمان سمیت مجموعی طور پر 290 ملزمان کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔
- ☆ **میرپورخاص** پولیس نے جرائم کیخلاف کی جانیوالی چھاپہ مار کاروائیوں کے دوران 29 مفرور، 02 اشتہاری و دیگر 56 ملزمان سمیت مجموعی طور پر 87 ملزمان کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔
- ☆ **شہید بینظیر آباد** پولیس نے جرائم کیخلاف کی جانیوالی چھاپہ مار کاروائیوں کے دوران 50 مفرور، 03 اشتہاری ملزمان سمیت مجموعی طور پر 53 ملزمان کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔

۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛